منروا مووی ٹون کا غیر فانی تاریخی مرقع

132

پکار

سٹوری

و

گانے

पुकार

ادا کاران: نسیم ۔ جلو بائی ۔ شیلا ۔ سردار اختر
چندر موہن ۔ سہراب مودی ۔ صادق علی

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

خلاصہ - شہنشاہ ہند جہانگیر کے عہد میں ٹھاکر سنگرام سنگھ کے لڑکے منگل سنگھ کو ایک ٹھاکر کی لڑکی کنور سے عشق ہو جاتا ہے - اور یہ دونوں کچھ دنوں چھپ چھپ کر ملتے رہتے ہیں آخر ایک دن یہ راز فاش ہو جاتا ہے - کنور کا بھائی رنجیت اور باپ اودھے سنگھ منگل سنگھ سے لڑتے ہیں اور دونوں قتل ہو جاتے ہیں -

کنور کا باپ دم توڑنے سے پہلے زنجیر عدل کو جھنجھوڑتا ہے - جہانگیر انصاف قانون کو سامنے رکھتے ہوئے ٹھاکر سنگرام سنگھ سے قانون کی کھوئی ہوئی امانت (منگل سنگھ) کو حاضر کراتا ہے -

اسی دوران میں ملکہ نورجہاں کے تیر سے رامو دھوبی قتل ہو جاتا ہے - اور اس کی بیوہ دھوبن کو سنگرام سنگھ فریادی کی حیثیت سے دربار جہانگیری میں پہونچاتا ہے جہانگیر کا منصفانہ فیصلہ صادر ہوتا ہے - یہ سب کچھ کیونکر ہوا اس تفصیل کو معلوم کرنے کے لئے پردہ اسکرین کو ملاحظہ فرمائیے -

نمبر (۱)

نمبر (۱)

گیت سنو وہ گیت سیّاں
جو ہم سب کے ہوش اُڑا دے
رس اور مدرا کے سوت بہا دے
گیت سنو وہ گیت سیّاں
یہ جیون میں آگ لگا دے
جو سپنوں کا مینہہ برسا دے
جو گاتے ہیں ہر سے بھگوان
ہے یہ گانا جس کے کارن
گیت سنو وہ گیت سیّاں
سمجھے کیا سمجھے سمجھاؤ
سمجھ گئے اب تم بھی گاؤ
گیت سنو وہ گیت سیّاں
گیت......

نمبر (۲)

سانوریا چھئی رے سانوریا۔ جیارا تیرا اترائے
بنگین تورے گیلی راما۔
چھئی رے بنگین تورے بڑھیارے
سانوریا چھئی رے
اک بوٹے پہ پھل آئے پڑ گئی جگ کی نجریا
سانوریا چھئی رے
سانوریا جیارا تیرا اترائے۔
کوئی توڑ کے پھل نہ لے جائے
چھئی رے کوئی سند پھل نہ لیجائے
رلجا رے چھبیلوا۔ کاہے کو مورے چھیڑے رے رنگیلوا
چھئی رے سانوریا۔
چھیڑ کے موہے چھپائے رے رنگیلا
راج تم سے سچ بتاؤں کہ جات موری ڈھولیا
چولی و ھلوا کے چھوڑوں
چنری رنگوا کے چھوڑوں۔ سانوریارے۔۔۔

نمبر (۳)

تم بن ہمری کون خبر ے گوردھن گردھاری
بھگت میرا کی بپتا میں بس کام تمہیں تو آئے تھے
شنکر جی مشکل میں تم کرپا ہن کے چھپائے تھے
موری بھی تو آ کر کشن لو ہا ڈھنگ کے گھوا رای
گوردھن گردھاری......
الجھ گئے تھے تم ہی جا کر دریودھن کے پاپوں سے
دروپدی کی لاج بچائی لپٹ کا می ہاتھوں سے
مجھ پر بھی کرپا ہو وے اب ہے موری یاری
گوردھن گردھاری......

نمبر (۴)

دھوبے دھوبے مورے گھاٹ رے ہد
دھوبیا رے دھوبیا کہاں تمہارا دن سون کہاں تمہارا گھاٹ
مرجاپور میں ادن سون کاشی ہمارا گھاٹ رے۔ چھیڈو رام
ہو چا ندی کی ندیا میں دھوبن کی انگیا

دھوئے رے دھوئے رے حل حل دھوبیا
چم چم چمکے گی انگیا پھبن کے
برسیں گے سندری پہ تارے گگن کے
دھوئے رے دھوئے ہو۔ چھیؤ رام
سندری ری سندری سجو تمہارو پیارو اجوبن
سجو تمہارو ٹھاٹ
ہم وتم دبندھے رے بندھن چلیں ترانے گھاٹ رے
چھیؤ رام
ہو مورے دھبیا کی پگڑی پرانی
پگڑی پرانی دھوئے مہارانی
پگڑی کی اوٹ میں انگیا لپٹ گئی
دھبیا کی گودی میں رانی سمٹ گئی
دھوئے رے ہو۔ چھیؤ رام

نمبر (۵)

دل میں تو آنکھوں میں تو سانسوں میں تو
لب پہ تو خیالوں پہ تو خوابوں میں تو

صبح کی انگڑائیاں لیتے ہوئے جلووں میں تو
دوپہر کے جگمگاتے ہوئے شعلوں میں تو
بھینی بھینی شام کے رنگین نظاروں میں تو
رات کی مستی بھری گھنگھور سی زلفوں میں تو
نور سے دھوئے ہوئے مہتاب کے چہرہ میں تو
آگ کے دہکتے ہوئے سورج کے رخساروں میں تو
آندھیوں کی زد میں بل کھاتے ہوئے جھونکوں میں تو
بارشوں کی جھلملاتی ان گنت لڑیوں میں تو

نمبر (۶)

زندگی کا ساز بھی کیا ساز ہے
بج رہا ہے اور بے آواز ہے
کوئی نغمہ ہے نہ کوئی ساز ہے
اک مری اور اک تری آواز ہے
ہے نہ ٹوٹے زندگی کے ساز کی
زندگی آواز ہی آواز ہے

ختم شد

سینما سنگیت

جس کے اندر بولتی ہوئی فلموں میں گائے ہوئے ۵۲۵ سے بھی زائد وہ دلکش گانے درج کیے ہیں۔ جنھیں تقریباً ۲۵۰ بہترین فلموں میں سے چُنا ہے جن کو زمانۂ حال کے مشہور ایکٹروں اور ایکٹرسوں نے جیسے کامنی کوشل، نرگس، ثریا، گیتا بالی ریحانہ مدھو بالا۔ مینا۔ ستارا۔ دیوکا رانی۔ کانن بالا اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیوانند۔ سہگل یعقوب۔ موتی لال۔ کرن دیوان۔ چندر موہن شیام وغیرہ نے گایا ہے جن کو ایک بار پڑھنے و سننے سے انسان تڑپ جاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہارمونیم پر گانے سے تو ان گانوں کے لطف کی کوئی حد نہیں رہتی اگر آپ کو فلمی گانوں کے پڑھنے و سننے کا ذرا بھی شوق ہے تو آج ہی اس کتاب کو طلب کریں

قیمت معہ محصول ڈاک صرف عہ

پنڈت رتن اینڈ کو پبلیشرز دریبہ کلاں دہلی

تین آنے کے ٹکٹ بھیج کر فلمی پاکٹ جنتری منگا لیجیے جس میں فلمی دنیا کی بہترین معلومات درج ہیں۔